الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Sheikh Muhammed Ilyas**
Address :> **Karachi Pakistan**
Subject :> **PROPERTY**
Writer :> افتخار

Serial No :> **9472**
Fatwa No :>
Date :> **8/23/2010**
Email :>

Hum teen bhai our aik bahan ha Mari walda mohtarma k intaqal hogaya ha intaqal k waqt walda na sirf mujay bola tha k ma nay apnay bhaio say koi his nahee lana ab maray nanyal may hisay honay lagay ha hamaray halat bohat kharab ha lakin hamaray mamoo log bohat ameer ha kia ma ya maray bhai us say hisa mangnay k haq dar ha k nahee shriat khisam say

ہم تین اور بھائی اور ایک بہن ہے
میری والدہ محترمہ نے انتقال کے وقت صرف مجھ سے کہا تھا کہ میں نے اپنے بھائیوں سے کوئی حصہ
نہیں لینا اب میرے ننیال میں حصے ہونے لگے ہے ہمارے حالات بہت خراب ہے لیکن ہمارے ماموں
لوگ بہت امیر ہے کہ میں یا میرے بھائی اُس سے حصہ مانگنے کے حقدار ہے کہ نہیں؟ شریعت
کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب حامدًا ومصلّیاً

اگر اس حصہ سے مراد سائل کے نانا یا نانی مرحومہ کیطرف سے بطور وراثت ملنے
والا حصہ ہو تو محض اس طرح بول دینے سے نہ تو سائل کی والدہ اپنے حق سے محروم ہوئی ہے اور نہ ہی
سائل یا دیگر اس کے بہن بھائی اپنی والدہ کو ملنے والے حصہ کے مطالبہ سے دستبردار ہوگئے ہیں
بلکہ ایسی صورتِ حال میں سائل کے ماموں لوگوں کو چاہیئے کہ اپنے بھانجے بھانجیوں کو ان
کا جائز حق دیکر مواخذۂ اُخروی سے سبکدوشی کی فکر کریں۔

کما فی الاشباہ والنظائر: لو قال الوارث ترکت حقی
لم یبطل حقہ إذ الملك لا یبطل بالترك - (ص۳۰۳/۲)۔

واللہ اعلم بالصواب
افتخار احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
یکم، ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکر
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳، ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

۹۴۷۲
۲۹/۱۱/۱۰